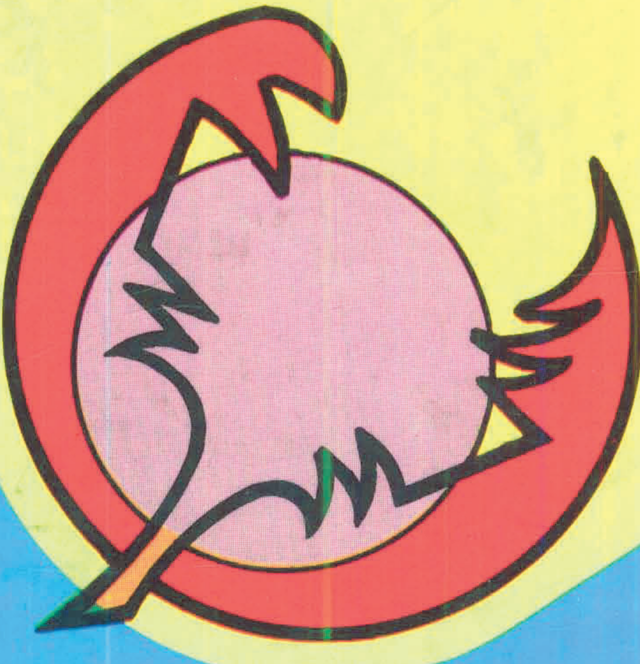
الادب المفرد

کتاب زندگی



حضرت امام بخاریؒ

نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی

کتابِ زندگی

اردو ترجمہ

الادب المفرد

اُن احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم و آثارِ صحابہؓ کا بیش بہا مجموعہ
جو تمام تر شخصی اخلاق، خاندانی تعلقات، انسانی حقوق، معاشرے اور
قومی فرائض سے متعلق ہیں
یہ کتاب ایک مسلمان مرد یا عورت کی اخلاقی زندگی کے لئے وہ سرچشمۂ ہدایت
ہے جو خود ہادیٔ عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال پر مشتمل
ہے، جسے دنیائے اسلام کے سب سے بڑے محدث حضرت امام بخاریؒ
نے جمع کرکے امتِ اسلامیہ کیلئے محفوظ کیا

از
حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم
علامہ سید عبدالقدوس ہاشمی ندوی

نفیس اکیڈمی

اسٹریچن روڈ۔ کراچی ۱ (پاکستان)

مالک
[illegible]

۹۹ - جے ماڈل ٹاؤن - لاہور

آفسٹ ایڈیشن

طبع دہم ——— اپریل ۱۹۸۳ء
ضخامت ——— ۳۶۸ صفحات
فون نمبر ——— ۲۱۳۳۰۲

قیمت

مجلد مع پلاسٹک کور ——— روپے

طابع

نفیس اکیڈمی آفسٹ پرنٹرز

کراچی، فون ۲۲ ۴۳۶

سے پوچھو کہ ان عورتوں[1] کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔) اور اللہ کی رحمت ہو لوطؑ پر جب انہوں نے ایک مضبوط چٹان کے پاس پناہ لی اس وقت اپنی قوم سے کہا کاش مجھے تمہارے مقابلہ کی قوت ہوتی یا میں مضبوط چٹان کے پاس پناہ لیتا[2]، اللہ تعالیٰ نے ان کے بعد ان کی قوم سے باہر کوئی نبی نہیں بھیجا۔

(۳) چھپی ہوئی دعا

عبدالرحمٰن بن یزید نے بیان کیا کہ ربیع جمعہ کے دن علقمہ کے پاس آیا کرتے تھے۔ اگر میں وہاں نہ ہوتا تو لوگ آدمی بھیج کر بلوا لیتے۔ ایک بار وہ آئے اور میں وہاں نہ تھا، پھر علقمہ مجھ سے ملے اور مجھ سے کہا کیا تم دیکھتے نہیں کہ ربیع کیا کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا، کیا تم دیکھتے نہیں کہ لوگ کتنی زیادہ دعائیں کرتے ہیں اور کتنی کم قبول ہوتی ہیں۔ یہ اس لئے ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چھپی ہوئی دعا کے سوا اور کوئی دعا قبول نہیں فرماتا۔ میں نے کہا کیا یہی عبداللہ نے نہیں کہا۔ میں نے کہا کہ عبداللہ نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ کسی شہرت پسند اور ریاکار یا کھیل سے دعا کرنے والے کی دعا قبول نہیں فرماتا ہے۔ صرف اس دعا کرنے والے کی دعا قبول فرماتا ہے جو اس کے قلب کے اندرونی حصہ سے نکلتی ہے۔ راوی نے بیان کیا کہ علقمہ کو بات یاد آ گئی اور کہا، ہاں عبداللہ نے بیان کیا ہے۔

(۴) دل سے دعا کرنی چاہیئے۔ اللہ کو مجبور کرنے والا کوئی نہیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو یہ نہ کہے کہ اگر تیری مشیت ہو۔ سوال کا دلی ارادہ قائم کرے اپنی خواہش پر پوری توجہ دے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے لئے کسی چیز کا عطا کرنا بڑی بات نہیں

قرآن مجید

[1] ارجع الی ربک فاسئلہ مابال النسوۃ اللاتی قطعن ایدیھن

[2] لو ان لی بکم قوۃ او اوی الی رکن شدید

ہے۔

حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو دلی ارادہ کے ساتھ دعا کرے اور یہ نہ کہے کہ اگر تیری مشیت ہو تو مجھے دے دے۔ کیونکہ اللہ کو مجبور کرنے والا کوئی نہیں۔

(۵) دعا میں ہاتھ اٹھانا

ابونعیم وہب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابن الزبیر کو دعا کرتے اور ہتھیلیوں کو چہرے پر پھیرتے دیکھا ہے۔

عکرمہ حضرت بی بی عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں اور اُن کا خیال ہے کہ انہوں نے بی بی عائشہؓ سے سنا ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے دعا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ آپؐ کہہ رہے تھے کہ میں[1] ایک بشر ہوں۔ مجھ سے مواخذہ نہ کرنا۔ کسی مسلمان کو اگر میں نے ستایا ہو یا برا کہا ہو تو مجھ سے اس کا مواخذہ نہ کرنا۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ طفیل بن عمرو الدوسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ قبیلہ دوس نے نافرمانی اور انکار کر دیا۔ آپ ان پر بد دعا کر دیجئے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رخ ہو کر دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے لوگوں نے سمجھا کہ آپؐ ان لوگوں کے لئے بد دعا کریں گے۔ لیکن آپؐ نے یہ دعا کی۔ اے[2] اللہ قبیلہ دوس کو ہدایت دے اور اس کو ہمارے پاس لے آ۔

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ ایک سال پانی نہیں برسا اور قحط پڑ گیا تو کچھ مسلمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جمعہ کے دن کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ پانی رک گیا، زمین ویران ہو گئی اور مال مویشی ہلاک ہو گئے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اٹھائے۔ آسمان پر کہیں بادل کا نشان نہ تھا۔ آپؐ نے اور

---

[1] انما أنا بشر فلا تعاقبني أيما رجل من المومنين آذيته أو شتمته فلا تعاقبني فيه

[2] اللهم اهد دوسا و ائت بهم